International Journal of Islamic Studies & Culture *ISSN-2709-3905*
http://ijisc.com.pk/index.php/IJISC/issue/view/199 *PISSN2709-3891*
(Volume.4, Issue.3 (2024)
(July-September)

The Methodology and Style of al-Fiqh Ul-Islami and Adilata: A Special Study

الفقہ الاسلامی وادلتہ کا منہج واسلوب: ایک خصوصی مطالعہ

Muhammad Shahbaz
PhD scholar, Department of Islamic studies University of Gujrat at-
Ms5815536@gmail.com
Dr. Shoaib Arif
Lecturer, Department of Islamic studies University of Gujrat at- Shoaib.arif @uog.edu.pk

Abstract:
The evolution of Islamic jurisprudence over time has led to the development of diverse approaches, methodologies, and interpretations. Today, differences in opinion within Islamic jurisprudence are often influenced by efforts to reconstruct traditional jurisprudential frameworks that may no longer adequately address contemporary issues, such as those related to masculinity. This study focuses on one of the modern works in Islamic jurisprudence, *Al-Fiqh Al-Islami wa Adillatuhu*, authored by Wahbah Al-Zuhayli (1932-2015 AD). In this work, Al-Zuhayli seeks to bridge the gap between classical and contemporary jurisprudence, driven by the belief that traditional interpretations may fall short in addressing current challenges. By integrating classical interpretations with contemporary methods, Al-Zuhayli aims to maintain consistency in his approach. This paper explores various aspects of his jurisprudential contributions to provide insights into his methodology.

Keywords: Wahbah Al-Zubayli, Islamic Jurisprudence, Ijtihad, Islamic Revival.

الفقہ الاسلامی وادلتہ کا تعارف:

بیسویں صدی میں ایک بہت اہم ماہرِ فقہ ڈاکٹر وہبہ زحیلی تھے۔ انھوں نے یہ یقینی بنانے کے لیے بہت کام کیا کہ یہ اصول سمجھے گئے اور صحیح طریقے سے استعمال ہوئے۔ ان کا کام بہت وسیع اور بہت سے لوگوں کے لیے مددگار تھا۔ فقہ اسلام میں اصولوں اور تعلیمات کے ایک خاص مجموعہ کی طرح ہے جو لوگوں کو یہ سمجھنے میں مدد کرتی ہے کہ ان کے عقیدے کے مطابق اپنی زندگی کیسے گزاری جائے۔ یہ قواعد انتہائی اہم ہیں، یہاں تک کہ دیگر قسم کے علم سے بھی زیادہ اہم۔ لوگوں کو یہ جاننے کے لیے ان اصولوں کی ضرورت ہے کہ کام کو صحیح طریقے سے کیسے کیا جائے۔ چونکہ زندگی میں تبدیلیاں آتی ہیں اور لوگ مختلف ہوتے ہیں، ان اصولوں کے ماہرین، جنھیں فقہاء کہا جاتا ہے، نے ہمیشہ وقت کے ساتھ ساتھ ان کو اپ ڈیٹ اور بہتر کیا ہے۔ ڈاکٹر وہبہ زحیلی 20 ویں صدی کے دوران مذہبی اصولوں اور

International Journal of Islamic Studies & Culture ISSN-2709-3905
http://ijisc.com.pk/index.php/IJISC/issue/view/199 PISSN2709-3891
(Volume.4, Issue.3 (2024)
(July-September)

قوانین کے بہت ذہین اور مشہور ماہر تھے۔انھوں نے لوگوں کو اسلامی قوانین کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد کے لیے بہت اہم کام کیا۔آپ نے سب سے اہم کام "الفقہ الاسلامی ودلتہ " کے نام سے ایک بڑی کتاب لکھی۔ یہ کتاب واقعی خاص ہے کیونکہ اس میں اسلامی احکام کے بارے میں پرانے اور نئے خیالات کو اس طرح ملایا گیا ہے جو اس سے پہلے کسی اور نے نہیں کیا۔

آپ کے یہ کتاب لکھنے کی وجہ یہ تھی کہ ماہرین کا ایک گروپ لوگوں کے لیے اسلامی قوانین کو سمجھنے میں آسانی پیدا کرنا چاہتا تھا۔[1] لہٰذا، ڈاکٹر وہبہ زحیلی نے خود ہی اس بڑے منصوبے کو شروع کرنے کا فیصلہ کیا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کتنے باشعور اور قابل تھے۔اس کتاب کو لکھنے کی ایک اور وجہ یہ تھی کہ یورپ میں لوگوں کو صرف ملکی قوانین پر عمل کرنے کے بجائے اسلامی قوانین کو استعمال کرنے میں مدد فراہم کی جائے۔کتاب کا بنیادی خیال یہ ہے کہ اسلامی قوانین کو سمجھنا آسان ہونا چاہیے۔ڈاکٹر وہبہ زحیلی یہ دکھانا چاہتے تھے کہ واضح وجوہات کے ساتھ آسان فہم احکام تلاش کرنا ممکن ہے۔الفقہ الاسلامی ودلتہ اسلامی احکام و قوانین کے بارے میں ایک بڑی، اہم کتاب ہے۔اس میں گیارہ ضخیم جلدیں رکھی گئی ہیں۔آخری کتاب میں بیان کیا گیا ہے کہ باقی دس کتابوں میں کیا ہے یعنی اس کی مفصل فہرست ہے۔ یہ دس کتابیں مختلف قواعد وضوابط کے بارے میں بحث سے بھری پڑی ہیں۔کتاب کو جس طرح ترتیب دیا گیا ہے وہ بہت خاص اور دلچسپ ہے۔ مصنف نے معلومات کو مختلف اقسام میں، پھر ابواب میں، اور پھر ہر باب میں چھوٹے حصوں میں ترتیب دیا ہے۔اس سے پڑھنا آسان اور مزہ آتا ہے، خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جو اس قسم کے موضوعات کا مطالعہ کرنا پسند کرتے ہیں۔

مصنف نے مختلف مذاہب اور معتبر کتابوں[2] سے قوانین اور تعلیمات کے بارے میں تمام اہم آراء اور قواعد جمع کیے ہیں۔ یہ وہ کتابیں ہیں جن پر یہ مذاہب بھروسہ کرتے ہیں۔ مصنف نے ان قوانین کے بارے میں وضاحتیں، قواعد، اور احادیث کہلانے والے اہم مذہبی اقوال کے ذرائع بھی شامل کیے ہیں۔ مصنف نے ان احادیث پر تحقیق و تجزیہ بھی کیا۔ڈاکٹر زحیلی، جو احادیث اور دینی وضاحتوں کے بارے میں بہت زیادہ جانکاری رکھتی ہیں،[3] ہر مسئلے کے لیے متعلقہ اقوال اور آیات کو شامل کر کے اس کام میں ایک خاص اضافہ کرتی ہیں۔انہوں نے احتیاط سے انتخاب کیا ہے کہ کن احادیث اور اقوال کو شامل کیا جائے اور حوالہ دینے کے لیے جدید تحقیقی معیارات پر عمل کیا ہے۔احادیث کا حوالہ دیتے وقت صرف کتاب کا نام لیا جاتا ہے اور ان میں آیات بھی شامل ہوتی ہیں۔ قارئین کو سمجھنے میں مدد کرنے کے لیے، مصنف صفحہ کے نیچے نوٹس میں مشکل اصطلاحات کی وضاحت کرتا ہے اور دوسرے ماہرین کے ناموں اور کاموں کا ذکر کرتا ہے جنہیں وہ استعمال کرتے ہیں۔نوٹس میں مصنف نے ان قوانین کے بارے میں اہم بحثیں بھی بیان کی ہیں۔

الفقہ الاسلامی وادلتہ کی خصوصیات:

تقابلی فقہ اسلامی قانون کا ایک حصہ ہے جہاں ماہرین مختلف قوانین کا موازنہ کرتے ہیں۔ڈاکٹر وہبہ زحیلی نے اس میدان میں بہت اچھا کام کیا۔ان کے خیال میں قوانین کے بارے میں علم بہت ضروری ہے اور انھوں نے اسے واضح اور مددگار انداز میں بیان کیا ہے۔کتاب میں، وہ عام اصطلاحات استعمال کرتے ہیں جیسے فرض

(ضروری)، واجب (ضروری)، مندوب (تجویز کردہ)، حرام (حرام)، مکروہ (ناپسند) اور مباح (جائز)۔ وہ مختلف اسلامی مکاتب فکر سے خصوصی اصطلاحات بھی بیان کرتے ہیں۔[4] مزید برآں، وہ قرآن میں استعمال ہونے والی مختلف پیمائشوں جیسے لمبائی اور وزن کے بارے میں بات کرتے ہیں۔[5] ہر کتاب خاص ہے اور اس میں ایسی چیزیں ہیں جو اسے دوسری کتابوں سے مختلف بناتی ہیں۔ "الفقہ الاسلامی وادلتہ" ڈاکٹر وہبہ زحیلی کی تحریر کردہ کتاب ہے۔

یہ کتاب علم و نظریات کے خزانے کی مانند ہے۔ یہ اسلام میں قوانین اور قواعد جیسے اہم موضوعات پر بات کرتا ہے۔ کتاب بہت مفصل ہے اور مشکل مضامین کو اس انداز میں بیان کرتی ہے کہ انہیں سمجھنے میں آسانی ہو۔ لوگ کہتے ہیں کہ یہ ایک انسائیکلوپیڈیا کی طرح ہے، جو بہت سے موضوعات پر معلومات سے بھری ہوئی ایک بڑی کتاب ہے۔ ان کی کتاب "الفقہ الاسلامی وادلتہ" بہت خاص ہے کیونکہ اس میں بہت ساری معلومات شامل ہیں اور یہ بہت اچھی طرح سے کام کرتی ہے۔ اسے اس موضوع پر بہترین کتابوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ ڈاکٹر وہبہ زحیلی نے تمام احکام و مسائل کو بڑی تفصیل سے بیان کیا ہے۔ وہ قرآن کی آیات سے شروع کرتے ہیں، پھر پیغمبر ﷺ کے اقوال کی وضاحت کرتے ہیں، اور آخر میں، وہ قوانین کے بارے میں منصفانہ اور واضح انداز میں بات کرتے ہیں۔ ڈاکٹر وہبہ زحیلی کا کام بہت متاثر کن اور مفید ہے۔ اس نے پیچیدہ مسائل کو سمجھنے میں آسان بنادیا ہے اور خیالی مسائل سے گریز کیا ہے جو حقیقی زندگی میں نہیں ہوتے۔[6] ان کی کتاب ایک عظیم کارنامہ ہے اور ہر اس شخص کے لیے بہت مددگار ہے جو اسلامی قانون کے بارے میں جاننا چاہتا ہے۔

عصر حاضر کے مسائل اور الفقہ الاسلامی وادلتہ:

ڈاکٹر وہبہ زحیلی نے عصر حاضر کے مسائل کو بڑے احسن انداز سے بیان کیا ہے۔ اور ان مسائل پر محققانہ بحث کی ہے۔ ان مسائل کا حل مختلف فقہی مسالک کی روشنی میں نہایت عمدگی سے پیش کیا ہے۔ اور جدید مسائل کا حل تلاش کرنے کے لئے فقہ کو نہایت معروضی اور نتیجہ خیز انداز میں بیان کیا ہے۔ ان جدید مسائل میں بینگ کاری، انشورنس، حصص کی خرید و فروخت، سود، بانڈز اور مروجہ طبّی علاج معالجے وغیرہ شامل ہیں۔ وہ مسائل پر جامع بحث کر کے دلائل کی روشنی میں رائے قائم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ عصر حاضر کے قوانین پر بھی بحث کی ہے۔ ڈاکٹر وہبہ زحیلی مسائل پر بحث کرنے والی میٹنگز کا حصہ تھے اور اہم ممبران میں سے تھے۔ لوگ اکثر ان سے ان ملاقاتوں میں کیے گئے فیصلوں کے بارے میں پوچھتے تھے، اس لیے انھوں نے انھیں کتاب میں شامل کیا تاکہ ہر ایک کے لیے انھیں تلاش کرنے اور سمجھنے میں آسانی ہو۔ ان اجلاسوں میں ممبران ایک وقت میں ایک ہی موضوع پر بحث کرتے ہیں۔ وہ سب اس کے بارے میں بات کرتے ہیں اور اس کا حل تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر وہ ابھی کوئی حل تلاش نہیں کر پاتے ہیں، تو وہ اس پر مزید بات کرنے کے لیے اگلی میٹنگ تک انتظار کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، جنرل کونسل کا اجلاس[7]، ایسے ہی انہوں نے انشورنس کے بارے میں بات کی اور فیصلہ کیا کہ انشورنس کے کون سے حصے ٹھیک ہیں اور کون سے حصے نہیں۔ مجمع الفقہ الاسلامی کے نام سے ایک تنظیم بھی ہے جو کہ ایک بڑے گروپ کا حصہ ہے جسے آرگنائزیشن آف اسلامک کانفرنس کہتے ہیں۔ ان کی ملاقاتیں ہوتی ہیں جہاں وہ مختلف موضوعات پر بات کرتے ہیں اور مل کر اہم فیصلے کرتے ہیں۔ مصنف ڈاکٹر وہبہ زحیلی نے ان فیصلوں کو کتاب میں شامل کیا ہے کیونکہ یہ آج کی دنیا کے

لیے بہت اہم اور مفید ہیں۔[8] مصنف اسلام کے چار اہم گروہوں اور کچھ دوسرے چھوٹے گروہوں کے رہنماؤں کی رائے کو بھی دیکھتا ہے۔[9] اس کے بعد وہ ان رہنماؤں کی باتوں کا موازنہ کر کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ عام طور پر، وہ پہلے حنفیہ گروہ سے بات کرتا ہے، پھر مالکیہ، شافعی اور حنابلہ گروہوں کے بارے میں اور آخر میں، دوسرے گروہوں کے بارے میں بات کرتا ہے۔ اگر فقہاء کسی بات پر متفق نہ ہوں تو مصنف تمام مختلف آراء کو تفصیل سے بیان کرتا ہے اور اس معاملے پر اپنے خیالات پیش کرتا ہے۔ "الفقہ الاسلامی وادلتہ" نامی یہ کتاب کچھ ایسے ذہین لوگوں کے بارے میں ہے جو بہت عرصہ پہلے زندہ رہے اور انہوں نے اپنے مذہب اسلام کے احکام پر عمل کرنے کا طریقہ سیکھا۔ کتاب لکھنے والا شخص ان ذہین لوگوں کے بارے میں بات کرتا ہے، جنہیں فقہاء کہا جاتا ہے، اور ان کی اہم کتابوں کے بارے میں۔ کتاب کے پہلے حصے میں، مصنف نے ہمیں ان کی زندگیوں اور انھوں نے کیا کیا اس کے بارے میں بتایا ہے۔ وہ اس مذہب کی بھی وضاحت کرتا ہے جس کا آغاز ہر ایک فقیہ نے کیا اور اپنے اہم طلباء کا ذکر کیا۔

مختلف فقہی نظریات کی تفصیل:

اپنی یادگار تصنیف "الفقہ الاسلامی وادلتہ" میں ڈاکٹر وہبہ زحیلی نے مختلف فقہی نظریات کا گہرائی سے جائزہ لیا اور ان کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ ان نظریات میں حقوق کا نظریہ، معاہدوں کا نظریہ، نظریہ جائیداد، نظریہ صوابدید، اور نظریہ تنسیخ وغیرہ شامل ہیں۔ ڈاکٹر زہیلی نے ان نظریات کے ماخذ، اصول اور قواعد کو نہایت احتیاط سے شریعت کے بنیادی اصولوں سے اخذ کیا ہے۔ میدان میں ان کا تعاون اس قدر نمایاں ہے کہ انہیں اکثر ''اجتہاد کا روشن چراغ'' کہا جاتا ہے۔ مصنف نے ان تصورات کو بڑی وضاحت کے ساتھ واضح کیا ہے،[10] حتی کہ ان سے پیدا ہونے والے معمولی مسائل کو بھی حل کیا ہے۔ مزید برآں، اس نے ان احکام کی وضاحت کی ہے جو شرعی قانون سے مطابقت رکھتے ہیں اور جو اس سے ہٹتے ہیں۔ "الفقہ الاسلامی وادلتہ" کی ایک قابل ذکر خصوصیت حدیث کے بارے میں اس کا سخت نقطہ نظر ہے۔ کام میں شامل ہر حدیث کی اچھی طرح چھان بین کی گئی ہے اور اس کی تصدیق کی گئی ہے، جو کہ بہت سی ایسی ہی عبارتوں میں غیر معمولی ہے۔ ڈاکٹر زہیلی نے حدیث کی تخریج (تصدیق) کے لیے معتبر ذرائع پر انحصار کیا ہے، اور ان کے اقتباسات کے اعتبار کو یقینی بنایا ہے۔ ڈاکٹر وہبہ زحیلی کی علمی قابلیت، گہرا مذہبی علم اور گہری فقہی بصیرت "الفقہ الاسلامی وادلتہ" میں پوری طرح سے ظاہر ہوتی ہے۔

یہ کتاب فقہ کے میدان کی تجدید اور ترقی کے لیے ان کی کوششوں کی عکاسی کرتی ہے۔ اس کام کو لکھنے میں، ڈاکٹر زہیلی نے روایتی علمی نقطہ نظر اور اپنی اجتہاد (آزاد استدلال) کی صلاحیتوں دونوں کو بروئے کار لایا ہے۔ مضامین کو پیش کرنے کا اس کا طریقہ خاص طور پر دلکش ہے۔ وہ فقہی مباحث کی درجہ بندی کر کے شروع کرتا ہے، پھر ہر زمرے کو ابواب میں تقسیم کرتا ہے، اور مزید ہر باب کو مخصوص حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ ہر حصے کے تحت، وہ مختلف موضوعات پر گہرائی سے بحث کرتا ہے، انواع اور مقاصد کو تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ یہ منظم اور دلکش لے آؤٹ مواد کو قارئین کے لیے قابل رسائی اور دلکش بناتا ہے۔ مجموعی طور پر، ڈاکٹر وہبہ زحیلی کی "الفقہ الاسلامی وادلتہ" صرف ایک کتاب نہیں ہے بلکہ علم کا ایک خزانہ ہے۔ یہ ان کی علمی لگن اور اسلامی فقہ میں ان کی نمایاں شراکت کا ثبوت

ہے۔کتاب میں موضوعات اور مسائل کی ایک جامع فہرست پیش کی گئی ہے، جو اسکالرز اور طلباء کے لیے ایک انمول ذریعہ ہے۔ ہر جلد کا آغاز مشمولات کے تفصیلی جدول سے ہوتا ہے، اور یہاں تک کہ ایک مکمل حجم بھی ہے جو کام میں شامل موضوعات اور فقہی مسائل کی فہرست کے لیے مختص ہے۔ آخری جلد میں پوری کتاب میں حوالہ دی گئی تمام احادیث کی فہرست شامل ہے، جو اسے ایک اہم علمی وسیلہ بناتی ہے۔اس کتاب کے قارئین اپنے آپ کو فقہی اصولوں اور قواعد کے ساتھ ساتھ دیگر شرعی احکام سے بھی باخبر پائیں گے۔مزید برآں، کتاب قرآن، احادیث، تاریخ اور سیرت کے بارے میں وسیع اور قابل اعتماد معلومات پیش کرتی ہے، جس سے یہ ایک جامع حوالہ بنتی ہے۔ڈاکٹر وہبہ ذہیلی کے طرزِ تحریر کی ایک خاصیت یہ ہے کہ وہ ہر مسئلہ اور بحث میں مختلف ائمہ کے خیالات کو طریقہ سے پیش کرتے ہیں۔وہ ایک خلاصہ فراہم کرنے سے پہلے تمام نقطہ نظر کی تفصیل اور تبصرے کرتا ہے جس میں وہ اپنی رائے اور نتائج کا اظہار کرتا ہے۔[11] یہ نقطہ نظر قارئین کو ڈاکٹر زحیلی کے معقول نتائج پر پہنچنے سے پہلے علمی گفتگو کی وسعت کو سمجھنے کی اجازت دیتا ہے۔

فقہ العبادات:

فقہ العبادات میں مصنف نے دس ابواب بیان کے ہیں۔

پہلا باب: طہارت

پہلے باب میں طہارات کا بیان یعنی ذرائع طہارت یا نماز جے ابتدائی امور کا بیان ہے۔

پہلی فصل میں طہارت کی بحث پر مبنی ہے جس میں طہارت کے معنی اور اس کی اہمیت، طہارت کی اقسام، اہمیت طہارت، طہارت کے وجوب کی شرائط، پاک کرنے والی اشاء کے نام، مطہرات کے بارے میں غیر حنفی حضرات کی آراء، مالکیہ مذہب کی آراء، پانی کی اقسام، کنوؤں اور جھوٹوں کا حکم۔کنوؤں کا حکم۔

دوسری فصل میں نجاست، نجاست کی اقسام کا اجمالی بیان اور ان کے ازالہ کرنے کا ذکر، نجاست حقیقیہ کی اقسام، نجاست کی قابل معافی مقدار کا بیان، نجاست حقیقیہ کو پانی سے دھونے کے طریقہ کا بیان، غسالہ کا حکم۔

تیسری فصل میں استنجاء کا بیان، استنجاء کے ذرائع اور اس کی صفت کیفیت یعنی طریقہ کار، وضو کی تعریف اور اسکا حکم یعنی اقسام اور اوصاف، واجب وضو، مستحب وضو، مکروہ وضو، حرام وضو، سنت وضو، مباح وضو، ممنوع وضو، وضو کے فرائض، شرائط وضو، وضو کی سنتیں، آداب وضو یا فضائل وضو، وضو کے مکروہات، معذور کا وضو، حدث اصغر کے لاحق ہونے کی وجہ سے ممنوع ہو جانے والے امور بالفاظ دیگر بے وضو کے ممنوع امور۔

چوتھی فصل میں مسواک، موزوں پر مسح کرنا، پگڑی وغیرہ پر مسح کرنا، جوراب پر مسح پٹی پر مسح کرنے کی شرائط کرنا ہے۔[12]

پانچویں فصل میں غسل کا بیان، وضو واجب کرنے والے امور، غسل کے فرائض، غسل میں مکروہ امور، جنبی وغیرہ پر حرام امور، مسنون غسل کی

اقسام، مسجد کے احکام، حمام کے عام احکامات ذکر ہیں۔

چھٹی فصل میں تیمم کا بیان، تیمم کی تعریف مشروعیت، اور کیفیت یا صفت، اسباب تیمم، تیمم کے ارکان یا فرائض، تیمم کا طریقہ، شرائط تیمم، تیمم کو توڑنے اور باطل کرنے والے امور ذکر ہیں۔

ساتویں فصل حیض، نفاس اور استحاضہ کے بیان میں ہے جس میں ابحاث ذکر ہیں، حیض کی تعریف اور اس کی مدت، حیض و نفاس کے احکام اور اس کی مدت، استحاضہ اور اس کے احکامات، مستحاضہ عورت کی غسل اور طہارت وغیرہ۔[13]

دوسرا باب: نماز

نبی کریم ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کرنے کے بعد پہلی فصل شروع کرتے ہیں۔

نماز کی تعریف، مشروعیت، حکمت تشریع، فرضیت و فرائض اور تاریک نماز کے حکم کے مباحث و بیان، تاریخ نماز۔

دوسری فصل نمازوں کے اوقات کے بیان میں۔

تیسری فصل میں اذان اور اقامت کا بیان ہے جس میں پہلی بحث اذان کی مشروعت اور فضیلت، امامت کے احکام۔

چوتھی فصل میں نماز کی شرائط کا بیان ہے۔[14]

تیسرا باب: روزے اور اعتکاف

چوتھا باب: زکوۃ

پانچواں باب: حج و عمرہ

چھٹا باب: قسم، نذر اور کفارات

ساتواں باب: ممنوع اور مباح

آٹھواں باب: قربانی، عقیقے اور ختنے وغیرہ

نواں باب: ذبیح اور شکار

دسواں باب: جہاد

باب اول طہارت[15]:

فقہ العبادات کے پہلے باب طہارت میں درج ذیل فصول ہیں۔ پہلی فصل طہارت، دوسری فصل نجاست، تیسری فصل استنجاء، چوتھی فصل وضو اور

International Journal of Islamic Studies & Culture ISSN-2709-3905
http://ijisc.com.pk/index.php/IJISC/issue/view/199 PISSN2709-3891
(Volume.4, Issue.3 (2024)
(July-September)

اس کے متعلقات، پانچویں فصل غسل، چھٹی فصل تیمم، ساتویں فصل حیض ونفاس اور استحاضہ۔

باب دوم نماز[16]:

اس باب میں دس فصلیں ہیں۔

پہلی فصل نماز کی تعریف، مشروعیت، حکمت تشریع، فرضیت اور تارک نماز کا حکم کے مباحث وبیان، دوسری فصل نماز کے اوقات، تیسری فصل اذان واقامت کا بیان، چوتھی فصل نماز کی شرائط کا بیان، پانچویں فصل نماز کے ارکان کا بیان، چھٹی فصل نماز کی سنتیں، مندوبات اور مکروہات، ساتویں فصل نماز کے مفسدات، آٹھویں فصل نوافل اوران کی ترتیب وافضیات، نویں فصل سجدوں کی خاص اقسام یعنی سجدہ سہو، سجدہ تلاوت، سجدہ شکر اور فوت شدہ نمازوں کی قضاء کا بیان، دسویں فصل نماز کی اقسام یعنی باجماعت نماز، نماز جمعہ، نماز قصر، عیدین کی نماز، چاند سورج گرہن کی نماز، نماز استقاء، صلاۃ الخوف اور نماز جنازہ وشہید کے احکام کا مفصل بیان ہے۔

باب سوم روزے اور اعتکاف[17]:

اس باب کی دو فصلیں ہیں۔

فصل اول روزے۔اس میں روزے کی تعریف، شرائط روزہ، فصل دوم اعتکاف

باب چہارم زکوۃ[18]:

اس باب کی تین فصلیں ہیں۔

پہلی فصل زکواۃ کی تعریف، حکم اور فرضیت اور مصارف زکواۃ، دوسری فصل صدقہ فطر، تیسری فصل نفلی صدقہ

باب پنجم حج وعمرہ[19]:

اس باب کی تین فصلیں ہیں۔

پہلی فصل احکام حج اور عمرہ، دوسری فصل خصائص الحرمین، تیسری فصل حج وعمرہ کے سفر کے آداب

باب ششم قسم نذر اور کفارات[20]:

اس باب کے ذیل میں تین فصلیں ہیں۔

پہلی فصل قسم کا بیان، دوسری فصل نذر اور منت کا بیان، تیسری فصل کفارات کا بیان

باب ہفتم ممنوع ومباح[21]:

اس باب کی پانچ فصلیں ہیں۔

فصل ماکولات، دوسری فصل مشروبات، تیسری فصل لباس اور زیور، چوتھی فصل ہمبستری، دیکھنے اور چھونے کا بیان، پانچویں فصل خرید وفروخت کے کچھ مسائل

باب ہشتم قربانی اور عقیقہ[22]:

اس باب کی دو فصلیں ہیں۔

پہلی فصل قربانی، دوسری فصل عقیقہ اور احکام نومولود

باب نہم ذبیحہ اور شکار[23]:

اس باب کے ذیل میں دو فصلیں ہیں۔

پہلی فصل ذبیحہ (ذبح کیے جانے والے جانور)، دوسری فصل شکار

باب دہم جہاد[24]:

اس باب کے ضمن میں چار فصول ہیں۔

پہلی فصل جہاد کا حکم اور ضوابط، دوسری فصل قبول اسلام یا معاہدہ کے ذریعہ جنگ کی انتہا، تیسری فصل اموال غنیمت کا حکم، چوتھی فصل قیدیوں کا حکم

فقہی نظریات[25]:

فقہی نظریات کے تحت درج ذیل فصول بیان کی گئی ہیں۔

پہلی فصل نظریہ حق

دوسری فصل اموال

تیسری فصل ملکیت اور اس کی خصوصیات

چوتھی فصل عقد کا نظریہ

پانچویں فصل مؤیدات شرعیہ

چھٹی فصل نظریہ فسخ

ساتویں فصل نظریہ ضرورت شرعیہ اور خود ساختہ قانون کا موازنہ

فقہ المعاملات[26]:

فقہ المعاملات میں دو ابواب ہیں۔

پہلا باب عقود

دوسرا باب اسلامی نظام معیشت

باب العقود کو درج ذیل فصول کے ضمن میں تفصیلا بیان کیا گیا ہے۔

پہلی فصل بیع کی مختلف انواع (یعنی بیع سلم، استصناع، جزاف، سود، مرابحہ، تولیہ، وضیعہ اور اقالہ

دوسری فصل قرض، تیسری فصل اجارہ، چوتھی فصل جعالہ، پانچویں فصل شرکت، ساتویں فصل ودیعت، آٹھویں فصل عاریت، نویں فصل وکالت، دسویں فصل کفالت، گیارھویں فصل حوالہ، بارھویں فصل رہن، تیرھویں فصل صلح، چودھویں فصل ابراء، پندرھویں فصل استحقاق، سولہویں فصل مقاصہ، سترھویں فصل اکراہ، اٹھارہویں فصل حجر۔

ملکیت اور اس کے متعلقات[27]:

اس قسم کے ضمن میں دو ابواب ہیں۔

پہلا باب: ملکیت اور اس کی خصوصیات

دوسرا باب: ملکیت کے توابع

باب اول ملکیت اور اس کی خصوصیات:

اس باب میں چھ فصلیں ہیں۔

پہلی فصل ملکیت اور ملک کی تعریف کا بیان، دوسری فصل تملک کے لیے مال کی قابلیت اور عدم قابلیت، تیسری فصل ملک کی مختلف انواع، چوتھی فصل ملک ناقص کی انواع پانچویں فصل ملک تام کے مختلف اسباب، چھٹی فصل طبیعت ملک یعنی ملکیت خاصہ شریعت اسلامیہ میں مطلق ہے یا مقید۔

باب دوم ملکیت کے توابع[28]:

اس باب کی بارہ فصول ہیں۔

پہلی فصل احکام اراضی، دوسری فصل احیاء الموات، تیسری فصل معدنیات، حمی اور اقطاع کے احکام، چوتھی فصل نفع اٹھانے کے حقوق، پانچویں

International Journal of Islamic Studies & Culture ISSN-2709-3905
http://ijisc.com.pk/index.php/IJISC/issue/view/199 PISSN2709-3891
(Volume.4, Issue.3 (2024)
(July-September)

فصل زمین کی سرمایہ کاری کے عقود، چھٹی فصل تقسیم (اعیان و منافع)، ساتویں فصل غصب اور اتلاف، آٹھویں فصل حملہ آور سے دفاع، نویں فصل لفظ، دسویں فصل مفقود کا بیان، گیارھویں فصل مسابقہ اور مناضلہ، بارھویں فصل شفعہ۔

الفقہ العام[29]:

یہ قسم چھ ابواب پر مشتمل ہے:

پہلا باب: شرعی حدود

دوسرا باب: تعزیر

تیسرا باب: جنایات (جرائم) اور ان کی سزائیں

چوتھا باب: جہاد اور جہاد کے توابع

پانچواں باب: قضاء اور اثبات حق کے طریقے چھٹا باب: اسلام میں نظام حکم

باب اول شرعی حدود[30]:

یہ باب ایک تمہید اور چھ فصلوں پر مشتمل ہے:

پہلی فصل حد زنا، دوسری فصل حد قذف، تیسری فصل حد سرقہ، چوتھی فصل حد صرابہ (رہزنی)، پانچویں فصل حد شرب اور حد سکر، چھٹی فصل حد ردت (مرتد ہونے کی سزا)۔

باب دوم تعزیر[31]:

اس باب میں دو فصلیں ہیں۔

پہلی فصل تعزیر کی تعریف، کیفیت، شرائط اور مقدار وصفات، دوسری فصل حق تادیب (اصلاح)

باب سوم جرائم اور سزائیں[32]:

یہ باب چار فصول پر مشتمل ہے۔

پہلی فصل نفس انسانی پر جنایت (قتل اور اس کی سزا)، دوسری فصل نفس کے علاوہ جنایت، تیسری فصل نامکمل نفس پر جنایت، چوتھی فصل حیوان اور ٹیڑھی دیوار کی جنایت

باب چہارم جہاد[33]:

اس باب میں یہ فصلیں ہیں۔

پہلی فصل جہاد کا حکم اور اس کے قواعد، دوسری فصل قبول اسلام یا معاہدہ کے ذریعہ جنگ کی انتہاء، تیسری فصل اموال غنیمت کا

حکم، چوتھی فصل قیدوں کا حکم۔

باب پنجم قضاء اور اثبات حق کے مختلف طریقے[34]:

اس باب کے ذیل میں تین فصلیں ہیں۔

پہلی فصل قضاء اور اس کے آداب، دوسری فصل دعوی اور بینات (شہادت اور دلیل)، تیسری فصل اثبات کے طریقے

باب ششم اسلام میں نظام حکومت[35]:

اس باب کی تین فصلیں ہیں۔

پہلی فصل اسلامی حکومت میں قانون سازی اور شریعت سازی کا اختیار، دوسری فصل اعلی انتظامی اختیارات (امامت

وحکمرانی)، تیسری فصل اسلامی حکومت

اصول شخصیہ (عائلی قوانین):

یہ قسم چھ ابواب پر مشتمل ہے۔

پہلا باب: نکاح اور اس کے اثرات

دوسرا باب: نکاح کا خاتمہ اور اس کے اثرات

تیسرا باب: اولاد کے حقوق

چوتھا باب: وصیتیں

پانچواں باب: وقف

چھٹا باب: میراث یا فرائض

باب اول نکاح اور اس کے اثرات[36]:

اس باب میں سات فصلیں ہیں۔

پہلی فصل شادی سے پہلے امور، دوسری فصل شادی کا بندھن باندھنا (یعنی نکاح کی تعریف، حکم اور عقد وغیرہ)، تیسری فصل محرمات نکاح، چوتھی

فصل عقد نکاح میں اہلیت، ولایت اور وکالت، پانچویں فصل نکاح میں کفو کا اعتبار، چھٹی فصل نکاح کے اثرات، ساتویں فصل نکاح کے حقوق و فرائض۔

باب دوم نکاح کا خاتمہ اور اس کے اثرات[37]:

اس باب میں چار فصلیں ہیں۔

پہلی فصل طلاق، دوسری فصل خلع، تیسری فصل عدالتی کاروائی (قاضی کا زوجین کی علیحدگی کا فیصلہ)، چوتھی فصل عدت

باب سوم اولاد کے حقوق[38]:

یہ باب پانچ فصول پر من پہلی فصل نسب، دوسری فصل رضاعت، تیسری فصل حضانت (اولاد کی پرورش)، چوتھی فصل ولایت، پانچویں فصل مشتمل ہے۔اخراجات۔

باب چہارم وصیتیں[39]:

اس باب میں تین فصلیں ہیں۔

پہلی فصل وصیت کے بیان میں، دوسری فصل مرض الموت کے تصرف کے بیان میں، تیسری فصل وصالیہ کا بیان

باب پنجم وقف[40]:

اس باب کے ذیل میں دس فصول ہیں۔

پہلی فصل وقف کی تعریف، مشروعیت، صفت اور رکن، دوسری فصل وقف کی اقسام اور محل، تیسری فصل وقف کا حکم اور ملکیت، چوتھی فصل وقف کی شرائط، پانچویں فصل شرعا اور قانون وقف کا اثبات، چھٹی فصل وقف باطل کرنے والی چیزیں، ساتویں فصل وقف کے اخراجات، آٹھویں فصل وقف کو تبدیل کرنے اور فروخت کرنے کی صورت، نویں فصل مرض الموت میں وقف، دسویں فصل وقف کا نگران اور متولی۔

باب ششم میراث[41]:

اس باب کی انیس فصول ہیں۔

پہلی فصل علم میراث کی تعریف، مبادی اور اصطلاحات، دوسری فصل میراث کے ارکان، تیسری فصل وراثت کے اسباب، چوتھی فصل وراثت کی شرائط، پانچویں فصل وراثت سے مانع امور، چھٹی فصل ترکہ سے متعلق امور، ساتویں فصل وارثوں کی قسمیں اور تعداد، آٹھویں فصل اصحاب الفروض، نویں فصل عصبات، دسویں فصل شاذ مسائل، گیارھویں فصل حجب، بارھویں فصل عول، تیرھویں فصل ذوالفوض پر رد، چودھویں فصل

حساب اور فروض کے مخارج، پندرھویں فص ذوالارحام کی تقسیم میراث، سولھویں فصل باقی وارثوں کی میراث، سترھویں فصل مختلف نوعیت کے احکام، اٹھارہویں فصل مناسخہ، انیسویں فصل تخارج یا مخارجہ۔

جدید فقہی معاملات[42]:

الفقہ الاسلامی وادلتہ کی یہ قسم تین ابواب پر مشتمل ہے۔

پہلا باب: ضمان کا نظریہ

دوسرا باب: دیوانی مسولیت

تیسرا باب: تعزیراتی مسئولیت

باب اول ضمان کا نظریہ عام[43]:

اس میں تین فصلیں ہیں۔

پہلی فصل ضمان کے اساسی مقومات یا(بنیادی)، دوسری فصل ضمان کے مختلف گوشے، تیسری فصل منمان کے متعلق قواعد

باب دوم دیوانی مسؤلیت[44]:

اس باب میں چار فصول ہیں۔

پہلی فصل عقدی مسئولیت، دوسری فصل تقصیری مسولیت، تیسری فصل مسؤلیت کے عوارض، چوتھی فصل مسؤلیت کا اثبات

باب سوم تعزیراتی مسئولیت[45]:

اس باب میں تین فصلیں اور عنوانات ہیں۔

ابتدائی عنوان اسلامی قانون کے فریم ورک کے اندر تعزیری ذمہ داری کے بنیادی اصولوں پر روشنی ڈالتا ہے۔ اس کے بعد، دوسرا عنوان انسانی زندگی اور اس کی موروثی آزادیوں کے تصور کو تلاش کرتا ہے جیسا کہ اسلامی تعلیمات کے ذریعہ محفوظ اور تعریف کی گئی ہے۔ تیسرا عنوان مجرمانہ کارروائیوں سے متعلق قانونی ضمانتوں اور نتائج کی نشاندہی کرتا ہے، ان مسائل کا ایک جامع جائزہ فراہم کرتا ہے۔ مزید برآں، اسلامی قانون کے ماخذ بشمول مستحب (مجوزہ اعمال) اور سنتوں (پیغمبر ﷺ کے اعمال) کا گہرائی سے جائزہ لیا جاتا ہے۔ متن میں ممکنہ نقصانات اور تضادات کے ساتھ ساتھ اسلامی قانونی احکام سے وابستہ احکام، صفات اور فوائد پر بھی بات کی گئی ہے۔ تحقیق کے سیاق وسباق، قانونی اصولوں کی مختلف اقسام، اور ان کے بنیادی مقاصد سب کو بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، جو موضوع پر ایک بھرپور اور نفیس نقطہ نظر فراہم کرتا ہے۔ ان بنیادی موضوعات کے علاوہ،

متن اسلامی فقہ سے متعلق مضامین کی ایک وسیع رینج کا احاطہ کرتا ہے۔اس میں مختلف قانونی اصطلاحات کے معنی، تعریف اور اہمیت کے ساتھ ساتھ قانونی اقدامات کی مختلف اقسام اور مقداریں شامل ہیں۔ان قوانین کو لاگو کرنے کا طریقہ کار پوری طرح مفصل ہے،اور ہر باب کو احتیاط سے عنوان دیا گیا ہے اور تفہیم کی سہولت کے لیے موضوعاتی طور پر ترتیب دیا گیا ہے۔

حواشی وحوالہ جات

مجمع الفقہ الاسلامی کی جنرل کونسل کے چوتھا اجلاس جدہ میں 18:23 جمادی الثانی بمطابق 1176 فروری 1988ء کو منعقد ہوا۔

جیسے کہ: الخراج لابی یوسف المبسوط للسرحسی، الفروق للقرافي، الام الامام شافعي، المغنی لابن قدامة الحنبلی، المحلی لابن حزم، مجموع الفقه للامام زید وغیرہ

جیسے کہ: صحیح بخاری، صحیح مسلم، اور دیگر صحاح ستہ، نصب الرایہ فی تخریج الحدیث الہدایۃ للزیلعي، تنویر الحوالک شرح مؤطاء امام مالک، مجمع الزوائد للمیثمی

مزید تفصیل کیلئے: زحیلی، الفقہ الاسلامی وادلتہ، ج1، ص75-62

مزید تفصیل کیلئے: زحیلی، الفقہ الاسلامی وادلتہ، ج1، ص127-123

مثلاً بیع وشراء کی جہاں کہیں بھی مثالیں دی ہیں وہ جدید مروجہ اشیاء سے دلی ہیں قدیم طرز کے مفروضات اور امثلہ سے اجتناب کیا ہے۔

مجمع الفقہ الاسلامی کی جنرل کونسل کا دوسرا اجلاس جدہ میں مورخہ 16710 ربیع الثانی بمطابق 28:22 دسمبر 1985 کو منعقد ہوا۔مزید معلومات کیلئے: زحیلی، الفقہ الاسلامی وادلتہ، ج8، ص480

یہ اجلاسات اور قرار دادیں الفقہ الاسلامی وادلتہ کی جلد نمبر 8 میں بالترتیب موجود ہیں۔

ان میں امام اور یہ نعمان احمد بن ادریس الشالی احمدی نیابیانی او سلیمان اووی علی الالبانی زید بن علی زین العابدین بن الحسین، الامام ابو عبد اللہ جعفر الصادق اور ابو الشعشاء جابر بن زید کا ذکر ہے۔

ڈاکٹر وہبہ زحیلی نے نظریات کو بیان کرتے ہوئے انکی تعریف، ارکان، قسمیں، اسباب اور پھر احکام کو مفصل بیان کیا ہے۔

مزید تفصیل دیکھیے: الفقہ الاسلامی وادلتہ

زحیلی، الفقہ الاسلامی وادلتہ، ج1، ص9

ایضاً، ص10

ایضاً، ص12

ایضاً

ایضاً، ص2

ایضاً

ایضاً

ایضاً، ج2، ص3

ایضاً

ایضاً

ایضاً

زحیلی، الفقہ الاسلامی وادلتہ، ص 3

ایضاً

ایضاً

زحیلی الفقہ الاسلامی وادلتہ، ج 5، 4 یضا، ج 5

ایضاً، ج 2

زحیلی، الفقہ الاسلامی وادلتہ، ج 5

ایضاً

ایضاً

زحیلی، الفقہ الاسلامی وادلتہ، ج 6

ایضاً

ایضاً

ایضاً

زحیلی، الفقہ الاسلامی وادلتہ، ج 7

ایضاً

ایضاً

زحیلی، الفقہ الاسلامی وادلتہ، ج 7

زحیلی، الفقہ الاسلامی وادلتہ، ج 8

ایضاً

ایضاً

زحیلی، الفقہ الاسلامی وادلتہ، ج 9

ایضاً

ایضاً

ایضاً